© rasailojaraid.com

"چاروں مذہب برحق" کا جملہ ان ہی کی اختراع تھی اور مقصد یہ تھا کہ ہندوستان کے رفع الیدین نہ کرنے والے، کرنے والوں پر فتویٰ بازی نہ کریں تاکہ اختلافات کی خلیج کم ہو۔

ہمارے تجربہ کی بات یہ بھی ہے کہ جب بھی کبھی اتفاق واتحاد کا سلسلہ کسی تحریک کی وجہ سے معرضِ وجود میں آیا تو اہلحدیثوں کو ہی فائدہ ہوا۔ کیونکہ انہیں قریب ہو کر دیکھنے کا لوگوں کو جس قدر موقع ملتا ہے، اسی قدر جلد وہ ان سے متاثر ہو کر اہلحدیث ہو جاتے ہیں!

شعروادب

جناب عبدالرحمٰن عاجزؔ مالیر کوٹلوی

خزاں کے ہاتھ میں جامِ بہار دیکھیں گے!

سب اہلِ حشر انہیں اشکبار دیکھیں گے
سروں پر جن کے گناہوں کے بار دیکھیں گے

نہ جانے حالِ دلِ بے قرار کیا ہوگا
نظر کے سامنے جب کوئے یار دیکھیں گے؟

فرازِ دار پہ کتنا حسیں سماں ہوگا
ہم اپنے آپ کو جب زیبِ دار دیکھیں گے

کسے خبر تھی سرِ راہ اہلِ شرم و حیا،
ادائے شرم و حیا تار تار دیکھیں گے!

عمل جو ہوتے ہیں اہلِ جہاں سے چھپ چھپ کے
کل اہلِ حشر انھیں آشکار دیکھیں گے

بیاں ہوا ہے جو قرآں میں سب کا سب حق ہے
جو سن رہے ہیں وہ روزِ شمار دیکھیں گے

ہمارے دیدہ و دل فرشِ راہ رہنے دو
کبھی تو اُن کو سرِ رہ گزار دیکھیں گے

وہ دل جو مرضیٔ مولا پہ ہو گئے راضی
خزاں کے ہاتھ میں جامِ بہار دیکھیں گے

بوقتِ نفخۂ اولیٰ سب اہلِ ارض و سماء
زمیں سے تا بفلک انتشار دیکھیں گے

ہزار بار اسے روکیں گے عزم و ہمت سے
کوئی بھی کام جو ہم ناگوار دیکھیں گے

ڈرا رہے ہیں جو راہِ وفا کی سختی سے
وہ ہر قدم پہ ہمیں کامگار دیکھیں گے

حجابِ زندگیٔ مستعار اٹھتے ہی
مآلِ زندگیٔ مستعار دیکھیں گے

عمل کثیر ہیں جن کے مگر ریا آلود
انہیں وہ حشر میں مثلِ غبار دیکھیں گے

جو آج ڈرتے ہیں شامِ سیاہ سے عاجزؔ
وہ کیسے قبر کا تاریک غار دیکھیں گے؟

© rasailojaraid.com